21661-دستر خوان پر لگے ہوئے کھانے میں گوشت کے متعلق مسلمان شخص کا سوال کرنا

سوال

کیا مہمان اپنے میزبان کو اپنے کھانے اور اپنے پینے بارہ میں دریافت کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور وہ اسے کھانا کھلائے تو وہ اس کا کھانا کھالے اور اسے اس کے متعلق سوال نہ کرے، اور اگر وہ اسے پانی پلاتا ہے تو وہ اس کا پانی پی لے اور اس کے پانی کے متعلق دریافت نہ کرے"

مسند احمد حدیث نمبر (8933).

اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (628) میں صحیح قرار دیا ہے.

علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ اور ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حدیث اس پر محمول ہے جس کے متعلق غالب گمان ہو وہ مسلمان بھائی کا مال حلال ہو اور وہ حرام سے اجتناب کرے، وگرنہ جائز ہے، بلکہ سوال کرنا واجب ہے، جیسا کہ کفار ممالک میں بسنے والے بعض مسلمانوں کا حال ہے، تو یہ اور اس طرح کے دوسرے لوگوں سے ان کے گوشت کے متعلق ضرور دریافت کیا جائیگا کہ آیا یہ قتل کیا گیا ہے یا کہ ذبح ؟.

دیکھیں : السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (628).

واللہ اعلم.